سوال

(2) تہتر فرقے اور اُمت اجابت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محترم حافظ صاحب! ایک حدیث کی وضاحت فرمادیں :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اُمت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی، تمام فرقے جہنم میں جائیں گے سوائے ایک کے۔ (مشکوٰۃ: 172)

اس حدیث میں جو فرقے ہیں، کیا اس سے مسلمانوں کے فرقے مراد ہیں یا یہود ونصاریٰ بھی اس میں شامل ہیں؟ ہمارے ساتھیوں میں اس مسئلے میں اختلاف ہوگیا، بعض نے مسلمانوں کے فرقے مرادلیے اور بعض نے ساری اُمت میں یہود ونصاریٰ ،ہندوبت پرست، آتش پرست وغیرہ بھی شامل کیے ہیں۔ محدثین وشارحین کا اس مسئلے میں کیا موقف ہے؟

آپ اس کا مفصل جواب تحریر فرمائیں اور محدثین وشارحین کے حوالہ جات بھی ضرور لکھیں۔ جزاکم اللہ خیرا (ابوابراہیم خرم ارشاد محمدی۔ دولت نگر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اُمت کی دو قسمیں ہیں :

1۔ اُمتِ دعوت مثلاًیہود ونصاریٰ، ہندواور قادیانی مرزائی وغیرہ ہر قسم کے کافران سب لوگوں پر فرض ہے کہ دین اسلام قبول کریں اور کفر وشرک ترک کردیں۔

2۔ اُمت اجابت یعنی کلمہ پڑھ کر اسلام قبول کرنے والے یا اس کا دعویٰ کرنے والے لوگ، بشرط یہ کہ وہ ضروریات دین کا انکار کرکے کافر ومرتد نہ قرار پائیں، مثلاً مرجیہ، شیعہ، خوارج اور بتدعین وغیرہ۔

یادرہے کہ اُمت اجابت سے قادیانی مرزائی اور بہائی وغیرہ خارج ہیں۔

اس تمہید کے بعد عرض ہے کہ حدیث مذکور میں اُمت سے مراد اُمت اجابت یعنی اُمت محمدیہ ہے (صلی اللہ علیہ وسلم) جیسا کہ شارحین حدیث اور دیگر علماء نے صراحت کی ہے اور اس کے فی الحال دس حوالے پیش خدمت ہیں :

1۔ ترمذی (تبویبہ قبل ح،2640) "ما جاء فی افتراق ہذہ الأمۃ"

یعنی اس اُمت کے فرقوں کے بارے میں جو (باب) آیا ہے۔

2۔ معالم السنن للخطابی (4/295کتاب شرح السنہ)

3۔ عارضۃ الاحوذی (10/108۔109۔1ح 2640اشارۃ)

4۔ الکاشف عن حقائق السنن یعن شرح الطیبی عن مشکاۃ المصابیح ج1ص 368ح 171)

5۔ فیض القدیر للمناوی الصوفی (2/26ت 1223)

6۔ حاشیۃ السندھی علی سنن ابن ماجہ (2/479ح3991)

7۔ تحفۃ الاحوذی (3/367ح2640) وقال : "المراد من "اَمتی" الاِجابۃ" "یعنی من اُمتی سے مراد اُمت اُجابت ہے"

8۔ مرعاۃ المفاتیح (1/270ح171)

9۔ انجاز الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ (11/397ح3991)

10۔ علمائے کرام نے اس حدیث سے مراد اُمت مسلمہ کے فرقے، مثلاًخوارج، شیعہ اور مرجیہ وغیرھ لیے ہیں۔

دیکھئے الفرق فی الفرق لعبد القاہر البغدادی اور غنیۃ الطالبین لعبد القادر جیلانی وغیرہما۔

معلوم ہواکہ اس حدیث سے مسلمانوں کے یا اسلام کی طرف منسوب فرقے مراد ہیں۔ یہود ونصاریٰ اور کفار ومرتدین مراد نہیں ہیں۔ (12/جون 2010ء)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد3۔ توحید وسنت کے مسائل- صفحہ16

محدث فتویٰ